پائلوس کے قتل عام میں قید قربانی کے بکروں کی آزادی

14 جون 2023 کی صبح سویرے، مچھلیوں سے بھری کشتی "Adriana" یونان کے پائلوس کی بندرگاہ سے 50 میل کے فاصلے پر بین الاقوامی پانیوں میں ڈوب گئی۔ ہیلینک کوسٹ گارڈ (HCG) کی نگرانی میں سینکڑوں افراد ڈوب گئے۔ ماہی گیری کی کشتی ڈوبنے کے بعد لگژری یاٹ کے ذریعے بچ جانے والے تقریباً تمام 104 افراد کو بچایا گیا۔ جہاز کے حادثے میں ہلاک ہونے والے 82 افراد کی لاشیں نکال لی گئیں۔ ابھی تک سینکڑوں لاپتہ ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ جہاز کے ساتھ گر گئے ہیں۔ زندہ بچ جانے والوں میں سے نو کو یونانی حکام نے گرفتار کر لیا ہے اور انہیں اس سانحے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے غیر منصفانہ طور پر مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے۔

ایڈریانا 7 جون 2023 کو توبروک، لیبیا سے 750 سے زائد مسافروں کے ساتھ اٹلی کے لیے روانہ ہوئی، جن میں زیادہ تر شام، پاکستان اور مصر سے تھے۔ (فٹ نوٹ a) ماہی گیری کی کشتی بہت زیادہ ہجوم اور واضح پریشانی میں تھی، جس میں کوئی مناسب نیویگیشن ٹولز، کوئی عملہ، اور نہ ہی حفاظتی سامان سوار تھا۔ سمندر میں ایک ہفتہ گزرنے کے بعد، کشتی کا انجن خراب ہو گیا تھا اور سپلائی کم ہو رہی تھی۔ کشتی الٹنے سے پہلے ہی کم از کم دو افراد پانی کی کمی سے ہلاک ہو چکے تھے۔ ان حالات کے جواب میں، جہاز میں موجود لوگوں نے 13 جون 2023 کو واچ دی میڈ الارم فون سے رابطہ کیا اور انہیں بتایا کہ ان کی کشتی خطرناک طور پر جھک رہی ہے اور انہیں فوری مدد کی ضرورت ہے۔ الارم فون نے بدلے میں ہیلینک کوسٹ گارڈ کو مطلع کیا، کیونکہ ماہی گیری کی کشتی یونانی تلاش اور ریسکیو (SAR) زون میں واقع تھی۔ ریسکیو کبھی نہیں آیا۔

سینکڑوں لوگوں کے اس قتل عام کے بعد کے ہفتوں اور مہینوں میں، ان واقعات کے شواہد سامنے آتے رہے جو بالآخر ایڈریانا کے ڈوبنے کا باعث بنتے رہے، جو ہیلینک کوسٹ گارڈ کے کردار کی واضح تصویر پیش کرتے رہے۔ HCG نے نہ صرف واضح طور پر غیر محفوظ جہاز کو بچانے کی کوشش نہیں کی بلکہ اس نے کئی گھنٹوں تک دوسرے جہازوں کی ممکنہ بچاؤ سرگرمیوں میں بھی رکاوٹ ڈالی۔ بہت سے زندہ بچ جانے والے یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ کس طرح HCG نے کشتی کو کھینچنے کی کوشش کرتے ہوئے مسافروں کی زندگیوں کو فعال طور پر خطرے میں ڈالا، جس نے ممکنہ طور پر اس کے ڈوبنے میں اہم کردار ادا کیا۔ (فٹ نوٹ ب) یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کئی دیگر یورپی حکام کو جہاز گرنے سے چند گھنٹے قبل ایڈریانا کی پریشانی کی صورتحال سے آگاہ کیا گیا تھا، لیکن انہوں نے مداخلت نہیں کی۔ (1)

یونان کی ذمہ داری کے بڑھتے ہوئے ثبوت کے باوجود، فوری طور پر خود متاثرین پر الزام لگا دیا گیا۔ زندہ بچ جانے والوں کو یونان کے کالاماتا لایا گیا، جہاں انہیں حراست میں لے کر ایک گودام میں الگ تھلگ کر دیا گیا۔ وہاں، حکام نے انہیں کسی بھی آزاد قانونی یا نفسیاتی مدد تک رسائی حاصل کرنے سے پہلے ہی پوچھ گچھ کا نشانہ بنایا۔ ان پوچھ گچھ کے بعد اور صرف چند زندہ بچ جانے والوں کی شہادتوں کی بنیاد پر، نو زندہ بچ جانے والوں کو گرفتار کیا گیا اور ناحق قتل عام کے ذمہ داروں کے طور پر پیش کیا گیا۔ ان پر غیر مجاز داخلے ("اسمگلنگ")، ایک مجرمانہ تنظیم میں رکنیت، اور جہاز کے تباہ ہونے کا سبب بننے کا الزام لگایا گیا تھا جس میں بالآخر سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق، الزامات ان شہادتوں پر مبنی تھے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے کشتی کے کاموں کی زیادہ ذمہ داری لی، مثال کے طور پر پانی کی تقسیم یا جھکاؤ والی کشتی کو مستحکم کرنے کے لیے ہجوم کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنا۔ (فٹ نوٹ ج) تاہم، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملزمین خود مہاجر ہیں جنہوں نے جہاز میں سوار دیگر افراد کی طرح یورپ پہنچنے کے لیے خاصی رقم ادا کی۔ (2) یہ پہلا موقع نہیں ہے جب ہم نے مسافروں کو مجرمانہ گواہی دینے کے لیے دباؤ ڈالتے ہوئے دیکھا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ گرفتار کیے گئے نو مردوں میں سے کسی کی بھی دوسرے مسافروں نے مالی منافع خوروں یا عملے کے ایک حصے کے طور پر شناخت نہیں کی۔ (فٹ نوٹ ڈی)

فی الحال، ملزمان کو یونان کی دو مختلف جیلوں میں مقدمے سے پہلے حراست میں رکھا گیا ہے: آٹھ نفپلیو میں اور ایک اولونا میں۔ تفتیشی جج کی طرف سے تفتیش ابھی جاری ہے، اور ابھی تک مقدمے کی سماعت کے لیے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ ہمیں یہ توقع نہیں ہے کہ یہ 2024 کے موسم بہار سے پہلے ہو جائے گا۔ ریاست کے مقرر کردہ وکلاء نے مقدمے سے پہلے کی حراست سے صدمے کا شکار بچ جانے والوں کی رہائی کی درخواست کی، لیکن یہ درخواست مسترد کر دی گئی۔ ملزم مردوں کا دفاع اب سات تجربہ کار مجرمانہ دفاعی وکلاء کے ایک گروپ نے لیا ہے، بشمول ہیومن رائٹس لیگل پروجیکٹ-ساموس اور لیگل سینٹر لیسوس۔

13 ستمبر 2023 کو، پائلوس میں جہاز کے تباہ ہونے سے بچ جانے والے چالیس افراد نے تمام ذمہ دار فریقوں کے خلاف پیریئس کی بحریہ کی عدالت میں ایک مجرمانہ شکایت درج کرائی۔ (فٹ نوٹ ای) (3)

پائلوس جہاز کے حادثے میں ہونے والی ہلاکتوں کا ذمہ دار کس کو ٹھہرایا جائے؟

یہ وہ لوگ نہیں ہیں جو حفاظت کی تلاش میں ہیں، وہ بھیڑ بھری کشتیوں میں ناقابل یقین حد تک خطرناک راستوں پر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ نہ ہی یہ اسمگلنگ نیٹ ورکس ہیں جو اس صورت حال کا فائدہ اٹھاتے ہیں – یہ ایک علامت ہیں، مسئلے کی جڑ نہیں۔ اصل مجرم فورٹریس یورپ ہے۔ ہجرت کو کنٹرول کرنے اور اپنی سرحدوں کو بند کرنے کی خواہش کے ساتھ، یہ دوسری جابر حکومتوں کے ساتھ گندے معاہدے کرتا ہے۔

یورپی یونین کی سرحدوں کا بیرونی بنانا اپنی سرزمین سے باہر، دوسرے ممالک تک یورپی یونین کی سرحد سے ملحق، صرف مزید تشدد کی طرف جاتا ہے۔ یہ ہجرت کو نہیں روکتا، یہ صرف راستے میں مزید موت کا باعث بنتا ہے۔

پچھلے تین سالوں میں، ہیلینک کوسٹ گارڈ نے سمندر میں منظم طریقے سے پش بیک کے اپنے طریقوں میں اضافہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں مزید تشدد، اموات اور گمشدگیاں ہوئیں۔ نتیجے کے طور پر، زیادہ سے زیادہ لوگ براہ راست اٹلی جانے کی کوشش کرتے ہیں، جس سے ان راستوں پر فاصلے اور جان کا خطرہ دونوں بڑھ جاتے ہیں۔ (4) پش بیکس کی مہلک مشق،

قومیسرحدوں کو عبور کرنے سے روکنے کی سب سے پرتشدد شکلوں میں سے ایک، یورپ اور اس سے آگے کا معمول بن گیا۔ یادرہے کہ پہلے ہی 7 جولائی 2022 کو یونان کو انسانی حقوق کی یورپی عدالت نے سمندر میں HCG کے غیر قانونی اور جان لیواطریقوں کی مذمت کی تھی۔ (5) فی الحال، یونان کے خلاف 8 پش بیک آپریشنز سے متعلق کم از کم 32 مقدمات لائے گئےتھے اور اسی عدالت کے سامنے زیر التوا ہیں۔ (6) اس تناظر میں پائلوس کا سانحہ سمندر میں عدم بچاؤ اور جرائم کی ایکلمبی لائن کے طور پر ابھرتا ہے۔

جوبھی اس سفر میں بچ جاتا ہے اور پیچھے نہیں دھکیلا جاتا ہے اسے کوسٹ گارڈ کے ذریعہ من مانی طور پر گرفتار کیے جانے کا خطرہ ہوتا ہے اور اسپر تصادفی طور پر سرحدوں کو غیر مجاز کراسنگ ("اسمگلنگ") میں سہولت فراہم کرنے کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔ یونان میں کشتیوں یا کاروںمیں اس کی سرحدوں کو عبور کرنے پر لوگوں کو مجرمانہ بنانا منظم ہے۔

ہے۔ (7)بارڈرلائن یورپ کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق اس وقت 2000 سے زائد تارکین وطن یونان کی جیلوں میں ہیں، جن پر ' اسمگلنگ' کا الزام یا سزا سنائی گئی

زیادہتر معاملات میں، گرفتاریاں، مقدمے سے پہلے حراست، اور ملزم کشتی ڈرائیوروں کی مقدمے کی سماعتیں انسانی حقوقکی سنگین خلاف ورزیوں کی خصوصیت ہیں۔اور منصفانہ مقدمے کے اصولوں کی تعمیل نہیں کرتےبشمول: صوابدیدیحراست، تشدد اور جبر، اور ترجمان یا قانونی امداد تک بہت کم رسائی۔ یونانی حکام نے پائلوس جہاز کے تباہ ہونےکے معاملے میں بھی اسی طرز عمل کا اطلاق کیا۔

چلتےپھرتے لوگوں کی مجرمانہ کارروائی اکثر پوشیدہ ہوتی ہے، اور ان کی آوازوں کو حراست اور طویل قید کی سزاؤں سے خاموش کر دیاجاتا ہے۔ یہ یورپی یونین کی ریاستوں کے حکام کو اپنے حقوق کی مزید خلاف ورزی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ من مانی گرفتاریوں اور مقدماتکی بنیاد پر انتہائی طویل قید کی سزا کا سامنا کرتے ہوئے، ایسے لوگ جن پر غیر قانونی نقل مکانی میں سہولت کاری کا الزامہے، سرحدی حکومت کے تشدد کا مرکزی ہدف ہیں۔

کیپٹنسپورٹ نیٹ ورک کے طور پر، جو کہ بنیادی طور پر یورپ میں مقیم کارکنوں کا ایک گروپ ہے، ہم ہر اس شخص کے ساتھ یکجہتی کے لیے کھڑے ہیں جونام نہاد "سمگلنگ" کے لیے مجرم قرار دیا جاتا ہے۔

ہممطالبہ کرتے ہیں:

- پائلوسجہاز کے تباہ ہونے کے لیے قربانی کے بکروں کو آزاد کرو
- کےخلاف تمام الزامات چھوڑ دیں۔ Pylos9
- یونانیحکام کو پائلوس جہاز کے تباہ ہونے اور اس کی سرحدوں پر انسانیت کے خلاف جرائم کے لیےان کی ذمہ داری کے لیے جوابدہ ٹھہرائیں
  - منظماور مہلک سرحدی تشدد کا فوری خاتمہ
  - نقلمکانی کو مجرمانہ بنانا اور لوگوں کو چلتے پھرتے قید کرنا بند کرو
  - سبکے لیے نقل و حرکت کی آزادی

براہکرم اس بیان پر دستخط کریں اور شیئر کریں!

اگرآپ عدالت اور قانونی نمائندگی کے اخراجات کو پورا کرنے میں مدد کرنا چاہتے ہیں، تو براہ کرم اس اکاؤنٹ میں عطیہ کریں:

فوٹنوٹ a: کشتی کے تین ڈیک تھے: ایک نچلا، درمیانی اور اوپری ڈیک۔ سب لوگوں سے بھرے ہوئے تھے۔ تقریباً 100 خواتیناور بچے درمیانی ڈیک کے سامنے والے ایک علیحدہ، پہرے دار کمرے میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان میں سے کوئی بھی زندہنہیں بچا۔

فوٹنوٹ b: جب کہ Aigaion Pelagos، یورپ کے جدید ترین ریسکیو بحری جہازوں میں سے ایک، Gytheio کی بندرگاہمیں مصیبت میں مبتلا کشتی سے زیادہ دور نہیں تھا، اس کے بجائے ایک ہیلی کاپٹر Lesvos سے بہت دور بھیجاگیا تھا۔ اگرچہ اطالوی حکام اور فرونٹیکس نے ایچ سی جی کو اس تکلیف کے معاملے کے بارے میں کئی گھنٹے پہلےمطلع کیا تھا، کوئی مناسب ریسکیو آپریشن شروع نہیں کیا گیا۔

فوٹنوٹ ج: یہ بات قابل غور ہے کہ جن مسافروں نے ان 9 ساتھی مسافروں پر الزام لگایا ہے ان کا تعلق شام اور پاکستانسے ہے جبکہ تمام ملزمان کا تعلق مصر سے ہے۔

فوٹنوٹ d: بچ جانے والوں میں سے بہت سے لوگوں نے ان کے ساتھ انٹرویوز کے دوران اہم منافع خوروں (یعنی وہ لوگ جنہوں نے جان لیوا سفر سے منافع کمایا) کا نام لیا - اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ ان میں سے کوئی بھی جہاز پر سوارنہیں تھا۔ پاکستان میں، 14 افراد جو ممکنہ طور پر کراسنگ کو منظم کرنے میں ملوث تھے، تباہی کے فوراً بعد گرفتارکر لیے گئے۔ مصر میں، پراسیکیوٹر نے اس معاملے میں 37 افراد (بنیادی طور پر لیبیا سے) پر مجرمانہ تنظیم کے الزاماتعائد کیے ہیں۔ اس کیس کے پیچھے ڈھانچے پر تحقیقاتی تحقیق کی مزید معلومات حاصل کریں: -eu-ally/ https://www.lighthousereports.com/investigation/smuggler-warlord

فوٹنوٹ ای: زندہ بچ جانے والے، جن کی نمائندگی نیٹ ورک فار ریفیوجی اینڈ مائیگرنٹ رائٹس، ہیلینک لیگ فارہیومن رائٹس (HLHR)، یونانی کونسل برائے مہاجرین (GCR)، وکلاء کی پہل

اورپائلوس کے بحری جہاز کے تباہ ہونے کے لیے فقہا، اور پناہ گزینوں کی معاونت ایجین (RSA)، جہاز میں سوار افراد کی زندگیوں‌کے تحفظ کے لیے یونانی حکام کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزیوں کی ایک سیریز کی مذمت کرتے ہیں اور اس میں ہونے والےمہلک ترین جہاز کے تباہ ہونے کے حالات کی موثر تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بحیرہ روم۔

فوٹ‌نوٹ 20 :f جنوری 2014 کو فارماکونیسی جزیرے پر ایک بحری جہاز کے حادثے میں، یونانی کوسٹ گارڈ کے جہاز نے گیارہ‌خواتین اور بچوں کی موت کا سبب بنا جب اس نے کشتی کو خطرناک طریقے سے 28 افغانوں اور شامیوں کو لے جایا جس‌میں بچ جانے والے ایک پش بیک آپریشن کے طور پر بیان کرتے ہیں۔

https://counter-investigations.org/investigation/the-pylos-shipwreck(1)
-mittelmeer-griechenland/seite-3 ,https://www.bbc.com/news/world-europe-66154654(2)
https://www.zeit.de/2023/31/seenotrettunggefluechtete
-of-the-pylos-shipwreck-file-a-criminal-complaintbefore-the-naval-court-of-piraeus-14-9-(3)
https://justice4pylos.org/2023/09/40-survivors
2023/?fbclid=IwAR24oftPPlpN9WuceSwoKIFkJMT_cfLMETO1dKi_62EIhGSd3iibZGCvJHM
/ ;https://aegean.forensic-architecture.org(4)
.https://legalcentrelesvos.org/2021/02/01/crimesagainstumanityintheaegean
https://www.refworld.org/cases,ECHR,62de68304.html(5)
-of-human-rights-to-examine-two-casesfiled-against-greece-concerning-illegal-collective-expulsions/(6)
https://legalcentrelesvos.org/2021/12/22/european-court
/sites/default/files/readingtips/criminalisation_of_migrantsstudy_by_borderline_europe_en.pdf(7)
https://www.borderline-europe.de